

کتاب یوئیل اور لودکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا - نمبر پینتالیس

Jeff Pippenger

2026-02-12

نمبر پینتالیس

جائزہ

احبار باب تئیس ایک سو چوالیس ہزار سے متعلق پنتکستی دور میں تین آزمائشوں کی نشان دہی کرتا ہے۔ عید خیام کے پہلے دن کو یوم پنتکست کے ساتھ ہم آہنگ کرنا، اور پھر مسیح کے ان چالیس دنوں کو—جن میں اُس نے اپنے آسمان پر اٹھائے جانے سے پہلے بالمشافہ شاگردوں کو تعلیم دی—یوم پہلی پیداوار کے ساتھ ہم آہنگ کرنا، ایک ایسی مجموعی ساخت قائم کرتا ہے جو تین فرشتوں کے پیغامات کی نمائندگی کرتی ہے۔

جب "موت، دفن اور قیامت" کو تین مراحل پر مشتمل ایک واحد نبوی سنگ میل کے طور پر منطبق کیا جاتا ہے، جیسا کہ اس کی نمائندگی مسیح کے بپتسمہ سے ہوتی ہے، تو ہم پاتے ہیں کہ قیامت—جو پہلے پھل کی پیشکش کے دن واقع ہوئی—کے پانچ دن بعد، سات روزہ عید فطیر کا اختتام ایک مقدس اجتماع کے طور پر آ پہنچتا ہے۔ پس، مسیح کی قیامت، جو پہلے پھل کی پیشکش کے موافق ہے، کے بعد پانچ دن کی مدت آتی ہے۔

اس ساخت کے اختتام پر، جو عید خیمہ ہا کے پہلے دن کو یوم پنتکستی کے ساتھ ہم آہنگ کر کے مرتب کی گئی ہے، تین مراحل پر مشتمل ایک اور سنگ میل موجود ہے، جس کے بعد بھی پانچ دن آتے ہیں جو پنتکستی تک پہنچتے ہیں۔

ان دونوں 'تین مرحلہ وار سنگ میل جن کے بعد پانچ دن آتے ہیں' کے درمیان تیس دن کا عرصہ ہے۔ جب ہم عید خیام کے پہلے دن کو یوم پنتکستی کے ساتھ ہم آہنگ کرتے ہیں تو ہم سمجھتے ہیں کہ عید خیام سے پانچ دن پیشتر یوم کفارہ تھا۔ یوم کفارہ سے دس دن پیشتر عید نرسنگوں تھی۔ یوم نوبر کو اپنی قیامت کے بعد مسیح کی رو بہ رو تعلیم کے چالیس دن، عید نرسنگوں کے پانچ دن بعد اور یوم کفارہ سے پانچ دن پہلے واقع ہوتے ہیں۔

اس کی 'موت، تدفین اور قیامت' کا تین مرحلوں پر مشتمل نشان راہ—جس کے بعد عید فطیر کے اختتام تک پانچ دن آتے ہیں—پھر تیس دن بعد دہرایا جاتا ہے، جب 'نرسنگے، صعود، اور عدالت' کا تین مرحلوں والا نشان راہ نمودار ہوتا ہے، اور اس کے بعد عید پنتکستی تک پانچ دن ہوتے ہیں۔ ابتدائی تین مرحلوں پر مشتمل نشان راہ کو باسانی تین قدموں والا ایک ہی نشان راہ متعین کیا جا سکتا ہے، کیونکہ اسے اسی حیثیت سے مسیح کے بپتسمہ کے ساتھ براہ راست شناخت کیا گیا ہے، جو اُس کی 'موت، تدفین اور قیامت' کی علامت ہے۔ بپتسمہ اس مقدس ایک ہزار دو سو ساٹھ دنوں کی مدت کے لیے الفا تھا، جو اُس کی 'موت، تدفین اور قیامت' پر منتهی ہوئی—اور یہی واقعہ ان ایک ہزار دو سو ساٹھ دنوں کے لیے اومیگا تھا۔

پنتکستی کے موسم کے اختتام پر واقع سے مرحلہ نشان راہ کی شناخت نبوی تطبیق کے ذریعے کرنا ضروری ہے۔ پنتکستی کے موسم کے پچاس دنوں میں ابتدا اور اختتام دونوں میں ایک ہی ساخت پائی جاتی ہے۔ اس اصول کی بنا پر کہ مسیح ہمیشہ ابتدا کے ذریعے انتہا کو واضح کرتے ہیں، ہم عید نرسنگا، اس کے بعد عروج، اس کے بعد یوم کفارہ، اور اس کے بعد پانچ دن کو ایک 'سہ مرحلہ نشان راہ جس کے

بعد پانچ دن ہوں' کے طور پر شناخت کر سکتے ہیں۔

ہم مجوزہ تین مراحل کو بھی اُن بائبل رینما اصولوں کے مطابق جانچتے ہیں جو ہر ایک مرحلے کی خصوصیات سے متعلق ہیں۔ یہ تین مراحل کلام خدا میں بارہا مٹمٹل ہوتے ہیں: کبھی تین فرشتوں کے طور پر؛ کبھی صحن، مقدس اور قدس الاقداس کے طور پر؛ اور کبھی روح القدس کے اُس کام کے طور پر جس میں وہ گناہ، راستبازی اور عدالت کے بارے میں قائل کرتا ہے۔ عید نرسنگا، صعود اور یوم کفارہ کو انہی تین مراحل کے طور پر متعین کرنا اس امر کا تقاضا کرتا ہے کہ ہر مرحلہ قائم شدہ بائبل شہادت کے ساتھ ہم آہنگ ہو۔

نرسنگے ایک انتہائی پیغام ہیں، اور وہ اُس پہلے فرشتے کے ساتھ وابستہ ہیں جو پکار کر کہتا ہے: 'خدا سے ڈرو۔' صعودِ مسیح اُس کی دوسری آمد کی شان و شوکت کی علامت ہے، کیونکہ پہلے فرشتے کا دوسرا اظہار یہ ہے: 'اُس کی تمجید کرو۔' یوم کفارہ عدالت کی علامت ہے، اور پہلے فرشتے کا تیسرا اظہار یہ ہے: 'اُس کی عدالت کی گھڑی آ پہنچی ہے۔' اس امر کی شناخت کے متعدد طریقے ہیں کہ دُور پنتکست کے اختتام پر موجود اُس سنگِ میل کے تین مراحل کی نبوی خصوصیات ابدی انجیل کے تین مراحل کی نمائندگی کرتی ہیں، جہاں بہتیرے 'صاف کیے جاتے، سفید کیے جاتے اور آزمائے جاتے ہیں'۔

چونکہ معاملہ یوں ہے، تو پھر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ تین قدمی سلسلے کے پہلے سنگِ میل پر جو کی پہلی پیداوار کی قربانی پیش کی جاتی ہے، اور تین قدمی سلسلے کے آخری سنگِ میل پر گندم کی پہلی پیداوار کی قربانی پیش کی جاتی ہے۔ پھر آپ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ زمانہ پنتیکست کے الفا کے تین قدم فطیر روٹی کی نشاندہی کرتے ہیں، لیکن اومیگا کا تین قدمی سنگِ میل خمیردار روٹی کی نشاندہی کرتا ہے۔ آپ حتیٰ کہ یہ بھی دیکھ سکتے ہیں کہ ابتدائی تین قدمی سنگِ میل پر وہ مقام ہے جہاں مسیح سب انسانوں کو اپنی طرف کھینچنے کے لیے بلند کیا گیا، اور اختتامی تین قدمی سنگِ میل پر ایک لاکھ چوالیس ہزار کا علم غیر یہودی قوموں کو اپنی طرف کھینچنے کے لیے بلند کیا جاتا ہے۔

پہلا اور تیسرا فرشتہ نبوتی سطح پر ایک ہی فرشتہ ہیں، کیونکہ پہلا ابتدا ہے اور تیسرا انتہا۔ الفا پہلا فرشتہ عدالت کے آغاز کا اعلان کرتا ہے اور اومیگا آخری فرشتہ عدالت کے اختتام کا اعلان کرتا ہے۔ پہلے فرشتے کے پیغام کو 11 اگست، 1840ء کو اسلام کی تکمیل کے ذریعے قوت بخشی گئی، اور تیسرے فرشتے کو 9/11 کو اسلام کی ایک تکمیل کے ذریعے قوت ملی۔ سیسٹر وائٹ ہمیں آگاہ کرتی ہیں کہ پہلے اور تیسرے دونوں فرشتوں کی مأموریت یہ تھی کہ وہ اپنے جلال سے زمین کو روشن کریں۔ دیگر گواہیاں کثرت سے موجود ہیں، اور وہ پنتکست کے موسم کی ساخت کے تعین کے لیے بھرپور تائید فراہم کرتی ہیں، جیسا کہ مسیح کی قیامت سے پنتکست تک کے پچاس دنوں میں بیان کیا گیا ہے، نیز لاویان باب تئیس کی پہلی بائیس آیات اور اسی باب کی آخری بائیس آیات کے ساتھ۔ ان دو سنگِ میلوں کے درمیان—یعنی تین قدموں کے ایک سنگِ میل اور اس کے بعد آنے والے پانچ دن—تیس دن کی ایک مدت واقع ہے جو دوسرے فرشتے کی نمائندگی کرتی ہے۔

'تین قدموں کے بعد پانچ' دن کا پہلا نشانہ راہ پہلا فرشتہ ہے، تیس دن دوسرا فرشتہ ہے، اور 'تین قدموں کے بعد پانچ' دن کا دوسرا نشانہ راہ تیسرا فرشتہ ہے۔ یہ تین قدم پنتکست تک کے پورے پنتکستی موسم پر محیط ہیں، اور پنتکست پھر عیدِ خیمہ ہا کے سات دنوں کے آغاز کی نشاندہی کرتا ہے؛ اور عیدِ خیمہ ہا اُس آخری بارش کی افاقت کی نمائندگی کرتی ہے جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون سے شروع ہونے والے اتوار کے قانون کے بحران کے دوران واقع ہوتی ہے اور اس وقت تک جاری رہتی ہے جب تک میکائیل اٹھ کھڑا نہ ہو اور انسانی مہلتِ آزمائش بند نہ ہو جائے۔ یہ ساخت الہی ہے، لیکن یہ چند سنجیدہ غور طلب امور کو جنم دیتی ہے۔

سنجیدہ غور و فکر

یہ ظاہر ہے کہ 'نرسنگ'، صعود اور عدالت' جس سنگِ میل کی نمائندگی کرتے ہیں، وہ لٹمس ٹیسٹ اور تیسرا امتحان ہے۔ تیسرا امتحان ہمیشہ لٹمس ٹیسٹ ہی ہوتا ہے، جہاں کردار منکشف ہوتا ہے، مگر کبھی نشوونما نہیں پاتا۔

"سیرت ایک بحران کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے۔ جب پُرخلوص آواز نے آدھی رات کو اعلان کیا، 'دیکھو، دولہا آتا ہے؛ اُس کے استقبال کو نکلو،' تو سوئی ہوئی کنواریاں اپنی نیند سے جاگ اٹھیں، اور یہ ظاہر ہو گیا کہ کس نے اس واقعہ کے لیے تیاری کی تھی۔ دونوں فریقے خبری میں گرفتار ہوئے، لیکن ایک ہنگامی حالت کے لیے تیار تھا، اور دوسرا لیے تیاری کے ساتھ پایا گیا۔ سیرت حالات کے ذریعے ظاہر ہوتی ہے۔ ہنگامی مواقع سیرت کی حقیقی دھات کو نمایاں کر دیتے ہیں۔ کوئی اچانک اور غیر متوقع آفت، کوئی سوگ یا بحران، کوئی غیر متوقع بیماری یا کرب، کوئی ایسی بات جو جان کو موت کے روبرو لا کھڑا کرے، سیرت کے حقیقی باطن کو ظاہر کر دے گی۔ یہ آشکارا ہو جائے گا کہ آیا خدا کے کلام کے وعدوں پر کوئی حقیقی ایمان ہے یا نہیں۔ یہ بھی ظاہر ہو جائے گا کہ آیا جان فضل سے قائم رکھی جاتی ہے، اور آیا چراغ کے ساتھ برتن میں تیل ہے یا نہیں۔"

"آزمائش کے اوقات سب پر آتے ہیں۔ ہم خدا کی آزمائش اور جانچ کے تحت اپنے آپ کو کیسے رکھتے ہیں؟ کیا ہمارے چراغ بجھ جاتے ہیں؟ یا کیا ہم اب بھی انہیں روشن رکھتے ہیں؟ کیا ہم اُس کے ساتھ اپنے تعلق کے وسیلہ سے، جو فضل اور سچائی سے معمور ہے، ہر ہنگامی حالت کے لیے تیار ہیں؟ پانچ عقلمند کنواریوں نے اپنی سیرت پانچ نادان کنواریوں کو منتقل نہیں کی تھی۔ سیرت ہمیں بطور افراد خود تشکیل دینی چاہیے۔" Review and Herald, October 17, 1895.

جب عیدِ نرسنگ کا سنگِ میل وارد ہوتا ہے، تمہاری سیرت ہمیشہ کے لیے مہر بند ہو جاتی ہے، تم ایک علم کے طور پر بلند کیے جاتے ہو، اور تمہارے گناہ ہمیشہ کے لیے محو کر دیے جاتے ہیں۔ تین مراحل مہر بندی کے تین پہلوؤں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ نصف شب کی پکار کے پیغام کی آمد ان لوگوں کو ظاہر کرتی ہے جن کے پاس تیل ہے، اور جن کے گناہ محو کیے جانے کے ساتھ ہی وہ ایک علم کی مانند بلند کیے جاتے ہیں۔ پیغام، کام اور مہر سب ایک ہی سنگِ میل ہیں۔ یہ ایسا سنگِ میل ہے جو ایک "غیر متوقع آفت" کے باعث "روح کو موت کے روبرو لے آتا ہے۔" اسلام کا نرسنگ اسی "غیر متوقع آفت" کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی وقت "دیکھو، دولہا آ رہا ہے" کا پیغام اتوار کے قانون سے پانچ دن پیشتر اعلان کیا جاتا ہے، جہاں پہنچ کر پیغام تیسرے فرشتہ کی بلند پکار میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

نشانِ راہ کے تین مراحل، عین اتوار کے قانون سے پہلے، ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی اور اُن کے بلند کیے جانے کے تشخیصی عناصر ہیں۔ یہ واضح ہے کہ "نرسنگ، عروج اور عدالت" کی کسوٹی کی نمائندگی ایگزیکٹو کیمپ میٹنگ نے کی ہے۔ یومِ کفارہ اور پنتکست کے درمیان کے پانچ دن، 17 اگست کو ایگزیکٹو کیمپ میٹنگ کے اختتام سے لے کر 22 اکتوبر 1844 تک، جب دروازہ بند ہوا، کے چھاسٹھ دنوں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ ملرائی تاریخ کے وہ چھاسٹھ دن آخری دنوں کی عکاسی کرتے ہیں، اور اسی لحاظ سے وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی جانب سے آدھی رات کی پکار کے پیغام کی منادی کی تصویر کشی کر رہے ہیں۔

پنتکست تک کے پانچ دن، ملیریائیوں کے اُن چھاسٹھ دنوں سے مطابقت رکھتے ہیں جن میں اُنہوں نے "آدھی رات کی پکار" کے پیغام کی منادی کی، جس کی تمثیل مسیح کے یروشلیم میں فاتحانہ داخلہ بھی تھی۔ تین مراحل میں سے پہلا "عیدِ نرسنگ" ہے، جو ساتواں نرسنگ، یا تیسری واٹ، یا اواخرِ ایام میں اسلام کے مترادف ہے، اور مسیح کے یروشلیم میں فاتحانہ داخلہ سے پہلے ایک گدھے کا بندھن کھولا گیا تھا۔

نبوتی طور پر یہ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ گدھے کو کھول دینا فاتحانہ داخلے کے آغاز کو نشان زد کرتا ہے، جو کہ نصف شب کی پکار ہے۔ بائبل کی نبوت کو آخری ایام میں بائبل کی نبوت کی چھٹی

بادشاہت—زمین کا درندہ، یعنی ریاست ہائے متحدہ امریکہ—پر منطبق کیا جانا ہے۔ اسلام ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر اسی طرح ضرب لگائے گا جس طرح اُس نے 9/11 کو لگائی تھی؛ یوں اسلام کی جانب سے ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر ایک اہم ضرب کے ساتھ نصف شب کی پکار کی منادی کے آغاز کی نشان دہی ہوگی، اور اسلام کی جانب سے ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر ایک اور اہم ضرب کے ساتھ نصف شب کی پکار کی منادی کے اختتام کی نشان دہی ہوگی، کیونکہ یسوع ہمیشہ کسی امر کے انجام کو اُس کی ابتدا کے ساتھ واضح کرتا ہے۔

پنٹیکُست کا پیغام بلند پکار ہی کا پیغام ہے، اور بلند پکار محض نصف شب کی پکار کے پیغام کی شدت میں اضافہ ہے۔ ملرائیٹ تاریخ میں نصف شب کی پکار اس وقت ختم ہوئی جب 22 اکتوبر 1844 کو دروازہ بند ہوا، اور آخری ایام میں، جب اتوار کے قانون کے موقع پر دروازہ بند ہوگا، یہ ختم ہوتی ہے۔ پنٹیکُست پر پطرس نے یوایل کا پیغام سنایا، اور چونکہ پنٹیکُست نصف شب کی پکار کا اومیگا اختتام ہے، لہذا نصف شب کی پکار کے الفا آغاز میں بھی پطرس کے لیے، نبوی ضرورت کے مطابق، یوایل کا پیغام پیش کرنا لازم ہے۔ نصف شب کی پکار میں پطرس کتاب اعمال کے باب دوم میں ہے، دن کی تیسری ساعت میں بالاخانے میں، اور پھر اسی دن دن کی نویں ساعت میں وہ پیکل میں یوایل کے پیغام کی منادی کر رہا ہے۔

پطرس پنٹیکُست میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کی علامت ہے، جو نصف شب کی پکار کا اختتام ہے، اور وہ نصف شب کی پکار کے آغاز میں بھی ایک لاکھ چوالیس ہزار کی علامت ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی اور اُن کا اٹھایا جانا اس وقت شروع ہوتا ہے جب اسلام ضرب لگاتا ہے اور گدھا کھول دیا جاتا ہے۔ جب میلرائٹس ایگزپٹر کیمپ میٹنگ سے نکلے تو انہوں نے پیغام کو مد و جزر کی لہر کی مانند لے چلے، اور علامتی طور پر اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کے مصداق ٹھہرے جو اُس تجربے کو دہراتے ہیں۔

یہ تطبیق اس وقت زیادہ سنجیدہ ہو جاتی ہے جب آپ یہ ادراک کرتے ہیں کہ پطرس اُن لوگوں کی نمائندگی کر رہا ہے جو پنٹیکُستی موسم کی لیٹمس کسوٹی اور تیسری آزمائش پر آدھی رات کی پکار کے پیغام کی منادی کرتے ہیں۔ پنٹیکُست میں پطرس کی تیسری ساعت اُسے بالاخانے میں رکھتی ہے، اور بالاخانہ پنٹیکُست سے پہلے کے دس دن بھی ہے۔ پنٹیکُستی موسم کی دوسری آزمائش وہ تیس روزہ پیکل کی آزمائش ہے جو بنیادی آزمائش کے بعد آتی ہے۔ پیکل کی دوسری آزمائش وفاداروں سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ وہ ایمان کے وسیلے قدس الاقداس میں داخل ہوں جہاں اُن کے گناہ مٹا دیے جاتے ہیں اور جہاں وہ ایمان سے مسیح کے ساتھ آسمانی مقاموں میں بیٹھائے جاتے ہیں۔ کتاب اعمال ہمیں بتاتی ہے کہ پطرس نے بالاخانے میں تیسری ساعت کو کتاب یوئیل پر اپنا وعظ شروع کیا، پھر نویں ساعت کو وہ پیکل میں تھا۔

لیکن پطرس نے اُن گیارہ کے ساتھ کھڑے ہو کر اپنی آواز بلند کی اور اُن سے کہا، اے یہودیہ کے مردو، اور تم سب جو یروشلیم میں بسے ہو، یہ تمہیں معلوم ہو اور میرے کلام پر کان دھرو۔ کیونکہ یہ، جیسا تم گمان کرتے ہو، مے کے نشہ میں نہیں ہیں، کیونکہ ابھی تو دن کی تیسری گھڑی ہے۔ بلکہ یہ وہی ہے جو نبی یوئیل کی معرفت کہا گیا تھا۔ ... اب پطرس اور یوحنا دعا کے وقت یعنی نویں گھڑی پیکل میں اکٹھے گئے۔ اعمال ۲:۱۴-۱۶؛ ۳:۱

مسیح کو تیسرا پھر کیل ٹھونک کر صلیب پر چڑھایا گیا، اور نواں پھر اس نے جان دے دی۔ اُس کی موت، تدفین اور قیامت مل کر ایک سنگِ میل کی صورت اختیار کرتے ہیں، جس کے تین مراحل ہیں۔ تیسرا مرحلہ، یعنی پہلے پھلوں کا دن، اُن پچاس دنوں کا آغاز کرتا ہے جو پنٹیکُست پر اختتام پذیر ہوتے ہیں۔ موسم پنٹیکُست کے الفا میں تیسرا اور نواں پھر ایک نمایاں تقابل کی نمائندگی کرتے ہیں، کیونکہ تیسرا پھر مسیح زندہ تھا اور نواں پھر وہ وفات پا چکا تھا۔ پطرس تیسرا پھر بالاخانے میں تھا اور نواں پھر پیکل میں۔

زمانہ مسیح میں پچاس مقدس دنوں پر مشتمل پنٹیکستی موسم ایک مقدس نبوتی دور تھا جو براہ راست دو ہزار تین سو برس کی نبوت سے مربوط تھا۔ یہ بالخصوص دانیال باب نو میں یہودی قوم کے لیے چار سو نوے برسوں کے آخری ہفتے کے ساتھ مربوط تھا۔ وہ مقدس ہفتہ، جس میں مسیح نے عہد کی توثیق کی، دو مساوی مدتوں میں منقسم کیا گیا تھا، ہر ایک ایک ہزار دو سو ساٹھ نبوتی دنوں پر مشتمل تھی۔ اُس ہفتے کا مرکز و محور صلیب تھی۔ صلیب تیسری اور نویں گھڑی کی نشاندہی کرتی ہے، اور عید پنٹیکست کے موقع پر پطرس بھی یہی کرتا ہے۔ سن 34 میں، اسی مقدس ہفتے کے اختتام پر، جب کرنیلیس نے قیسریہ مارتیمہ سے پطرس کو بلانے کے لیے بھیجا، وہ نویں گھڑی تھی۔

قیسریہ میں کرنیلیس نام ایک شخص تھا، جو اطالوی پلٹن کہلانے والے دستے کا سوییدار تھا۔ وہ دیندار آدمی تھا، اور اپنے سارے گھرانے سمیت خدا سے ڈرتا تھا، لوگوں کو بہت خیرات دیتا، اور ہمیشہ خدا سے دعا کرتا تھا۔ اس نے دن کے نویں پہر کے قریب صاف طور پر ایک روپا میں خدا کے ایک فرشتہ کو اپنے پاس آتے دیکھا، اور اُس نے اُس سے کہا، کرنیلیس۔ جب اُس نے اُس کو دیکھا تو ڈر گیا اور کہا، اے خداوند، کیا بات ہے؟ اُس نے کہا، تیری دعائیں اور تیری خیرات خدا کے حضور بطور یادگار پہنچ گئی ہیں۔ اور اب یافا کو آدمی بھیج، اور شمعون نام ایک شخص کو بلا، جس کا لقب پطرس ہے۔ اعمال رسولوں 5-10:1۔

دوسرے روز پطرس دعا کرنے کے لیے چھت پر چڑھا، تقریباً چھٹے پہر کے وقت۔

دوسرے دن جب وہ اپنے سفر پر چلے جا رہے تھے اور شہر کے نزدیک پہنچے، تو پطرس دعا کرنے کے لیے مکان کی چھت پر چڑھ گیا، قریباً چھٹے گھنٹے کے وقت۔ اور اُسے سخت بھوک لگی، اور وہ کھانا چاہتا تھا؛ مگر جب وہ کھانا تیار کر رہے تھے تو وہ روپا میں پڑ گیا، اور اُس نے دیکھا کہ آسمان کھل گیا ہے اور ایک برتن سا اُس کی طرف اتر رہا ہے، گویا ایک بڑی چادر ہو جو چاروں کونوں سے بندھی ہوئی ہو اور زمین تک اُتاری گئی ہو؛ جس میں زمین کے ہر قسم کے چارپایہ جانور، اور درندے، اور رینگنے والی چیزیں، اور ہوا کے پرندے تھے۔ اور اُس کے پاس ایک آواز آئی: اٹھ، پطرس، ذبح کر اور کھا۔ لیکن پطرس نے کہا، ہرگز نہیں، اے خداوند، کیونکہ میں نے کبھی کوئی ایسی چیز نہیں کھائی جو حرام یا ناپاک ہو۔ اور دوسری بار آواز اُس سے ہمکلام ہوئی، جسے خدا نے پاک کیا ہے اُسے تو حرام نہ کہہ۔ یہ تین بار ہوا؛ اور وہ برتن پھر آسمان میں اُٹھا لیا گیا۔ اعمال رسولوں 9-10:16۔

پطرس کو قیسریہ آنے کی پکار نویں ساعت میں ہوئی، جب ایک فرشتہ کرنیلیس سے کلام کرنے کو حاضر ہوا۔ کرنیلیس خدا کے ان دیگر فرزندوں کی نمائندگی کرتا ہے جو اتوار کے قانون کے وقت باپل سے باہر بلائے جاتے ہیں۔ اتوار کے قانون کے وقت آنے والا فرشتہ مکاشفہ اٹھارہ کی دوسری آواز ہے، جو ان لوگوں کو، جو اب بھی باپل میں ہیں، نکل آنے کی پکار دیتا ہے۔ پطرس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی کرتا ہے اور کرنیلیس گیارہویں ساعت کے مزدوروں کی، جنہیں پطرس کے سامنے ناپاک جانوروں کی صورت میں دکھایا گیا۔ پطرس اور کرنیلیس کا باہمی تعلق وہی ہے جس کا بیان مکاشفہ سات میں ہے، جہاں ایک لاکھ چوالیس ہزار بڑی بھیڑ کے ساتھ وابستگی میں شناخت کیے جاتے ہیں۔ پطرس کو تین بار یہ حکم دیا گیا کہ اٹھ، ذبح کر اور کھا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے، کرنیلیس کی جانب سے آنے والی پکار وہ مقام ہے جہاں علم کو بلند کرنے کا حکم دیا جاتا ہے۔

کرنیلیس قیسریہ مارتیمہ میں ہے، جسے کبھی کبھی "سمندر کے کنارے والا قیسریہ" بھی کہا جاتا ہے۔ مکاشفہ باب سترہ ہمیں بتاتا ہے کہ "وہ پانی" "قومیں اور ہجوم اور زبانیں" ہیں۔ یہ پانی خدا کی کلیسیا سے باہر والوں کی نمائندگی کرتے ہیں، اور مکاشفہ میں نیز پطرس کے ناپاک حیوانات کے رؤیا میں بھی عدد چار تمام عالم کی نمائندگی کرتا ہے۔ پطرس کے رؤیا میں چار مختلف حیوانات ہیں، اور وہ ایک چادر میں اترتے ہیں جو اپنے چاروں کونوں سے تھامی ہوئی ہے۔ پطرس کا کرنیلیس سے تعلق نوح اور ان حیوانات سے بھی مجسم کیا گیا ہے جو کشتی میں چڑھے تھے۔

پطرس یافا میں تھا، جس کے معنی 'روشن اور خوبصورت' ہیں، کیونکہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی علامت کے طور پر پطرس غیر قوموں کے لیے روشن و خوبصورت علم ہے۔ نویں گھڑی میں غیر قومیں اس علم کی طرف بیدار ہوتی ہیں جسے سیسٹر وائٹ سبت، خدا کی شریعت، تیسرے فرشتے کے پیغام، اور اُن مبلغین کے طور پر قرار دیتی ہیں جو دنیا بھر میں آخری ایام کا پیغام لیے پھر رہے ہیں۔ کرنیلیس اس علم کی طرف بیدار ہوا جب فرشتہ نویں گھڑی کو قیصریہ میں، سمندر کے کنارے، آ پہنچا۔ تب پنتیکستی یوم اتوار کے قانون پر یہ پیغام دنیا، یعنی سمندر، کی طرف جاتا ہے۔

علم کا افراتہ ہونا اس طور بھی پیش کیا گیا ہے کہ خداوند کا گھر پہاڑوں سے بلند کیا جاتا ہے، اور پطرس چھٹے پہر یافا کے خوبصورت و منور شہر کے ایک مکان کی چھت پر دعا کر رہا تھا، نویں پہر کے اتوار کے قانون کے عین قبل۔ جب ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر کر دی جائے گی، تو دنیا میں بحران کے حالات اُن خدا کے دوسرے فرزندوں کو، جو ابھی تک بابل میں ہیں، نور کی تلاش پر آمادہ کریں گے۔ اُن کی رہنمائی اس طرح کی جائے گی کہ وہ یافا میں ایک گھر کی چھت پر پطرس کو پائیں۔

متی باب سولہ میں پطرس بھی قیصریہ فلپی میں تھا۔ قیصریہ فلپی، جو کوہِ حرمون کے دامن میں واقع تھا، ساحلی قیصریہ کا ہم نام تھا؛ لیکن چونکہ ایک شہر خشکی پر تھا اور دوسرا سمندر کے کنارے، اس لیے دونوں میں ایک نمایاں تقابل موجود تھا۔ مسیح کا تیسرے پہر کو صلیب پر چڑھایا جانا اور نویں پہر کو اُن کی موت، حیات و ممات کے ایک نمایاں تقابل کی نشاندہی کرتے ہیں۔ پطرس، پنتیکست کے تیسرے اور نویں پہر پر، بالاخانے سے پیکل تک ایک نمایاں تقابل کی نشاندہی کرتا ہے۔ خشکی پر واقع قیصریہ یا سمندر کے کنارے والا قیصریہ، تیسرے اور نویں پہر کے ضروری نبوی تقابل کی نمائندگی کرتا ہے، لیکن جب پطرس قیصریہ فلپی میں تھا تو تیسرے پہر کا کوئی براہِ راست حوالہ نہیں ملتا۔ دو یا تین گواہوں کی شہادت سے کوئی امر قائم کیا جاتا ہے، اور صلیب کے تیسرے اور نویں پہر کے ساتھ ساتھ، نیز یوم پنتیکست پر بھی، دونوں تمثیلیں ایک ہی شخص میں ممثل ہوتی ہیں، خواہ وہ زندہ مسیح ہوں یا قبر میں، یا پطرس، خواہ بالاخانے میں ہو یا پیکل میں۔

دو قیصریہ شہروں میں تیسری اور نویں ساعت سے متعلق تیسری شہادت دونوں مواقع پر پطرس کو مرکزی کردار ٹھہراتی ہے، جیسے پنتیکست کے موسم کے آغاز میں مسیح اور اسی موسم کے اختتام پر پطرس مرکزی تھے۔ تیسری ساعت کا 'الفا' کردار وہی ہے جو نویں ساعت کا 'اومیگا' کردار ہے؛ یہ اس امر پر ایک شہادت فراہم کرتا ہے کہ دو قیصریہ شہروں میں قیصریہ فلپی 'الفا' ہے۔ دوسری شہادت یہ ہے کہ دونوں شہروں کا نام ایک ہی ہے، لہذا مرکزی کردار کا نام اور شہر کا نام ایک ہی ہے۔ تیسری شہادت خشکی اور سمندر کا تضاد ہے۔ جب پطرس قیصریہ فلپی میں تھا، تو تیسری ساعت تھی۔ یہی وہ مقام ہے جہاں پیغام اور بھی سنجیدہ ہو جاتا ہے۔

ہم نام دو شہروں کو باہم ہم آہنگ کرنا درست ہے، اور ہم یہی کر رہے ہیں؛ مگر ہم اپنے انطباق میں تیسرا اور نواں پہر بھی شامل کر رہے ہیں، اور یہ صلیب پر مسیح کی گواہی اور پنتیکست کے دن پطرس کی گواہی کی بنیاد پر ہے۔ تین خطوط کو یکجا کر کے—یعنی مسیح کے تیسرے اور نویں پہر، اور پنتیکست کے دن پطرس کے تیسرے اور نویں پہر—ہم قیصریہ فلپی میں تیسرے پہر کو متعین کرتے ہیں۔ بعینہ یہی نبوی منطق کرنیلیس کے نویں پہر، پطرس کے چھٹے پہر، اور پھر قیصریہ فلپی میں پطرس کے تیسرے پہر پر بھی منطبق کی جائے۔

پطرس تینوں سنگِ میلوں پر ہے؛ کرنیلیس چھٹے اور نویں پہر میں پطرس کے ساتھ ہے، مگر قیصریہ فلپی میں تیسرے پہر نہیں۔ یہ سلسلہ اس طرح مربوط ہے کہ ہر مرحلہ بترتیب تیسرے، چھٹے اور نویں پہر کے مطابق ہے: قیصریہ فلپی سے، یافا، پھر قیصریہ ساحلی تک۔ دونوں قیصریہ شہروں کی ثقافتی جڑیں یونان اور روم دونوں سے وابستہ تھیں، لیکن قیصریہ فلپی کی امتیازی شان یہ تھی کہ وہ دور افتادہ، اسرار آمیز بت پرستی کا مجسم پیکر تھا، اور سمندر کنارے والا قیصریہ ایک تجارتی اور

انتظامی مرکز تھا، جو یونانی ثقافت کو رومی حکمرانی کے ساتھ ہم آہنگ کرتا تھا۔ قیصریہ فلپی کلیسیائی نظم و نسق کی علامت تھا اور قیصریہ ساحلی فن حکومت کی۔

قیصریہ سے قیصریہ تک کے سلسلے میں، یافا تین مراحل میں سے درمیانی مرحلہ ہے۔ یہ تین مراحل تیسرے، چھٹے اور نویں گھنٹے سے ممثل ہیں۔ سمندر کنارے قیصریہ میں نویں گھنٹے کا مرحلہ اتوار کے قانون کا ہے، جب انجیل غیر قوموں تک پہنچتی ہے۔ اس سے تین گھنٹے پہلے، یعنی چھٹے گھنٹے میں، پطرس یافا میں ہے، جو ایک روشن و درخشاں شہر ہے۔ اور اس سے بھی تین گھنٹے پہلے، یعنی تیسرے گھنٹے میں، پطرس عیدِ صوم پر ہے۔ قیصریہ تا قیصریہ کا عرصہ ندائے نصف شب کی مدت ہے۔ پطرس اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو ابتدا سے انتہا تک ندائے نصف شب کی منادی کرتے ہیں، کیونکہ یسوع ہمیشہ ابتدا کو انتہا کے ساتھ ہم آہنگ کرتا ہے۔ ندائے نصف شب کی ابتداء عیدِ صوم کے سنگِ میل پر گدھے کے کھولے سے ہوتی ہے، جہاں پطرس یوایل کے پیغام کی منادی کر رہا ہے۔

پطرس عیدِ صوم، صعود اور اس کے بعد عدالت کے تین قدمی سنگِ میل پر ہے۔ اسی سنگِ میل پر، متی باب سولہ میں، یہ سوال اٹھایا جاتا ہے کہ مسیح کون تھا۔ پطرس کا نام بدل دیا جاتا ہے، اور مسیح یہ بیان فرماتے ہیں کہ اسی چٹان پر وہ اپنی کلیسیا تعمیر کرے گا۔ وہ چٹان جس پر پیکل قائم ہے، بنیاد ہے؛ اور قیصریہ فلپی میں پطرس پہلے فرشتے کا پیغام ہے، جو بنیادی پیغام ہے۔ جب پطرس اگلے قدم پر، یافا میں، پہنچتا ہے تو وہ اسی طرح صعود کرتا ہے جیسے مسیح نے چالیس دن کی روبرو تعلیم کے اختتام پر کیا تھا۔ صعود صلیب کے متوازی بھی ہے، جو تاریخِ نجات کا بنیادی علم ہے؛ اور صلیب دو حصوں میں منقسم ہے: دو لٹیروں کے ساتھ، پردے کا قدس الاقداس تک چاک ہونا، اور تاریکی اور ساعات۔

اب چھٹے پہر سے لے کر نویں پہر تک تمام ملک پر تاریکی چھا گئی۔ اور نویں پہر کے قریب یسوع نے بلند آواز سے پکار کر کہا، ایللی، ایللی، لما شبقنتی؟ یعنی، میرے خدا، میرے خدا، تونے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟ متی 27:45، 46۔

یافا میں، چھٹے پہر، پطرس ایک نبوی نقطہ تقسیم پر کھڑا ہے—ہلاک شدگان اور نجات یافتگان کے درمیان، نور اور ظلمت کے درمیان، اور آدھی رات کی پکار کے آغاز اور اختتام کے مابین۔ یہی انقطاع ایک لاکھ چوالیس ہزار کی لاودیکیائی تحریک سے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلاولفیائی تحریک کی جانب انتقال کو نمایاں کرتا ہے۔ یہ لاودیکیائی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے کامل رد کی نشان دہی کرتا ہے۔ عدالت کا وہ پند دروازہ جس کی نمائندگی یومِ کفارہ کرتا ہے، پنتکستی اتوار کے قانون سے پانچ دن پہلے واقع ہوتا ہے۔ اُس عدالت سے پہلے عروج ہے، اور اس سے بھی پہلے نرسنگ کا پیغام۔ یہ تین مراحل اُس سنگِ میل کی نمائندگی کرتے ہیں جہاں مہرِ خدا ثبت کی جاتی ہے، اور آدھی رات کی پکار کا پیغام کلیسیائے فاتح اُن لوگوں کو منادی کرتی ہے جن کی نمائندگی کرنیلیس کرتا ہے۔

پطرس یومِ پنتیکست پر پیغام کی منادی کرتا ہے، اور یومِ پنتیکست آدھی رات کی پکار کے پیغام کے اختتام کی نشان دہی کرتا ہے۔ لہذا نبوتی ناگزیریت کے مطابق یہ لازم ہے کہ پطرس آدھی رات کی پکار کے دور کے آغاز میں بھی پیغام کی منادی کرے۔ ابتدا ہمیشہ انجام کی تمثیل کرتی ہے۔ پطرس کا آدھی رات کی پکار کا پیغام اُس وقت قوت پاتا ہے جب اسلام کا گدھا بندھن سے آزاد کیا جاتا ہے اور ریاست ہائے متحدہ پر حملہ آور ہوتا ہے، جس طرح وہ قانونِ اتوار کے وقت پھر ایسا ہی کرتا ہے۔ یومِ پنتیکست کی تیسری اور نویں ساعت میں پطرس کی منادی آدھی رات کی پکار کے آغاز اور اختتام کی نشان دہی کرتی ہے۔

جس خطِ زمانی پر ہم غور کر رہے ہیں، اُس میں وہ چالیس دن جو صعودِ مسیح پر ختم ہوتے ہیں، بالاخانے کے دس ایام کا آغاز بھی کرتے ہیں۔ ان دس ایام کے پانچویں دن، یومِ کفارہ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ اسرائیل کے گناہ محو کر دیے گئے ہیں اور کلیسیا نے اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔ پنتکست کے موقع پر تیسرے گھنٹے میں پطرس بالاخانے میں تھا۔ اتوار کے قانون کے نویں گھنٹے میں، پیغامِ نیم شب سے بلند

پکار کی جانب تبدیل ہو جاتا ہے۔

پطرس کی جانب سے نصف شب کی پکار کے پیغام کا اعلان اُس وقت واقع ہوتا ہے جب وہ ساعتِ سوم میں ہوتا ہے۔ اس پیغام کی نشاندہی عیدِ نرسنگوں سے، گدھے کے کھولے جانے سے، اور قیصریہ فلیپی سے ہوتی ہے؛ اور قیصریہ فلیپی ہی پانیوم بھی ہے۔ پانیوم کی نمائندگی دانی ایل باب گیارہ کی آیات تیرہ سے پندرہ تک میں کی گئی ہے۔ نصف شب کی پکار کے اعلان کے آغاز پر جب گدھا کھولا جاتا ہے تو پطرس نہ صرف ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر ایک اسلامی حملے کی نشان دہی کر رہا ہے، بلکہ وہ بیک وقت جنگِ پانیوم میں بھی موجود ہے جو اتوار کے قانون تک لے جاتی ہے۔ جنگِ پانیوم، ریاست ہائے متحدہ امریکہ پر اسلامی حملے کے متوازی ایک واقعہ ہے۔

ہم ان باتوں کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔